یزیدی دہشت گردوں نے عزادارانِ حسینؑ پر بموں کے حملے کر کے واقعہ کربلا اور یزیدی افواج کے وحشیانہ مظالم کی یاد کو تازہ کر دیا ہے۔ الطاف حسین

اس عظیم سانحہ پر فقہ جعفریہ، فقہ حنفیہ، اہل سنت والجماعت اور دیوبندی سمیت تمام مکاتب فکر کے حق پرست علمائے کرام خودکش حملے اور دھماکے کرنے والے عناصر کی کمین گاہوں کے بارے میں کھل کر اظہار کریں

علمائے کرام عوام کو بلاخوف وخطر یہ بتائیں کہ درندہ صفت یزیدی دہشت گرد کراچی کے کن کن علاقوں میں اور کن عناصر کی پناہ میں رہ رہے ہیں اور کن کن عناصر کی سپورٹ پر دہشت گردی کر کے معصوم انسانوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں

علمائے کرام اور ذاکرین مصلحت کی چادر اتار پھینکیں، نتائج کی پرواہ کئے بغیر عوام کو اصل حقائق سے آگاہ کریں

لندن۔۔۔6 فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ یزیدی دہشت گردوں نے چہلم کے موقع پر نواسہء رسول حضرت امام حسینؑ اور اہل بیت کے عزاداران پر بموں کے حملے کر کے اور انہیں بیدردی سے شہید کر کے واقعہ کربلا اور یزیدی افواج کے وحشیانہ مظالم کی یاد کو تازہ کر دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے عزادارانِ حسینؑ پر حملے کے نتیجے میں بے گناہ سوگوارانِ حسین کی شہادت اور زخمی ہونے پر دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی صحت یابی کی دعا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یزیدی قوتوں کے پیروکاروں کی جانب سے عزاداران پر حملے کے زخمیوں کو خون کے عطیات دینے کیلئے ایم کیو ایم کے کارکنوں کی بھی بڑی تعداد جناح اسپتال اور دیگر اسپتال پہنچ گئی لیکن یزیدی عناصر کی سازش کے تحت جناح اسپتال میں دھماکہ کیا گیا جسکے نتیجے میں ایم کیو ایم کے یوسی ناظم سمیت درجنوں کارکنان بھی عزاداران کے ساتھ شہید و زخمی ہوئے اور مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے افراد بھی جاں بحق ہوئے۔ انہوں سانحہ میں شہید ہونیوالے عزاداران اور ایم کیو ایم کے شہید کارکنوں کے ایصال ثواب اور زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا کی۔ جناب الطاف حسین نے اس عظیم سانحہ پر فقہ جعفریہ، فقہ حنفیہ، اہل سنت والجماعت اور دیوبندی سمیت تمام مکاتب فکر کے حق پرست علمائے کرام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقت جذباتی تقاریر کر کے خانہ پری کرنے کا نہیں بلکہ اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ تمام مکاتب فکر کے حق پرست علمائے کرام، سرکار دو عالمؐ اور اہل بیت کی حق کی خاطر دی گئی قربانیوں اور معصومینِ کربلا کی شہادتوں، خاندان رسولؐ کی خواتین اور حضرت امام حسین کے ساتھ شامل کڑیل اور بہادر جانثاروں کی اذیت ناک شہادتوں کو سامنے رکھتے ہوئے سچ اور حق کو آشکار کریں، خودکش حملے اور دھماکے کرنے والے عناصر کی کمین گاہوں کے بارے میں اپنے ذکر اور خطبات میں کھل کر اظہار خیال کریں اور عوام کو بلاخوف وخطر یہ بتائیں کہ یہ درندہ صفت یزیدی دہشت گرد کراچی کے کن کن علاقوں میں اور کن عناصر کی پناہ میں رہ رہے ہیں اور کن کن عناصر کی سپورٹ پر دہشت گردی کر کے معصوم انسانوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ حضورؐ اور اہل بیت کی محبت کا درس دینے والے علمائے کرام اور ذاکرین، اہل بیت کی لازوال قربانیوں کو سامنے رکھتے ہوئے اب مصلحت کی چادر اتار پھینکیں گے، نتائج کی پرواہ کئے بغیر عوام کو اصل حقائق سے آگاہ کریں گے اور نبی کریمؐ اور اہل بیت کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے حق پرستانہ کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے تمام علمائے کرام اور ذاکرین سے اپیل کی کہ اگر میری ان باتوں پر توجہ دیکر عمل کیا جائے تو یہ پاکستان، اسلام اور انسانیت کی خدمت ہوگی۔

عبدالرؤف صدیقی، مقیم عالم اور اسٹیفن آصف کی بم دھماکہ میں جاں بحق مسیحی برادری کے افراد کی آخری رسومات میں شرکت

کراچی۔۔۔06 فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر حق پرست صوبائی وزیر عبدالرؤف صدیقی، رکن سندھ اسمبلی مقیم عالم اور اقلیتی امور کمیٹی کے انچارج و رکن سندھ اسمبلی اسٹفن آصف نے صدر کے سینٹ پیٹرک کیتھ ڈرل چرچ جا کر جمعہ کو جناح اسپتال کے باہر بم دھماکہ میں جاں بحق ہونے والے مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے ایک ہی خاندان کے چھ افراد منظور مسیح، انکی اہلیہ روزی منظور، بیٹی کیرل، بہن پروین، بشارت اور رشتے دار خاتون نرمل کی آخری رسومات میں شرکت کی اور سوگوار اہل خانہ سے قائد تحریک الطاف حسین کی جانب س دلی ہمدردی اور افسوس کا اظہار کیا۔

جناح اسپتال کے باہر بم دھماکہ میں شہید ہونے والے حق پرست یوسی ناظم سمیت متحدہ قومی موومنٹ کے 7 کارکنان سپردخاک، سوئم کل ہوگا
شہداء کی اجتماعی نماز جنازہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی، نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم رابطہ کمیٹی،
حق پرست منتخب عوامی نمائندوں، کارکنان، عوام، شہداء عزیز واقارب اور دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کی بہت بڑی تعداد میں شرکت
نماز جنازہ کے موقع پر عزیز آباد سوگواران کی آہوں اور سسکیوں سے گونج اٹھا، ہر آنکھ اشکبار

کراچی۔۔۔6فروری2010ء (اسٹاف رپورٹر)

جمعہ کو جناح اسپتال کے باہر بم دھماکہ میں شہید ہونے والے صدر ٹاؤن یوسی 10 کے حق پرست ناظم سمیت ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر یونٹ وارڈ4 کے 7 کارکنان کو ہزاروں سوگواران کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان ہفتے کو بعد نماز ظہر شہداء قبرستان عزیز آباد اور کورنگی نمبر ڈیڑھ کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔اس سے قبل ایم کیوایم کے شہداء محمد خلیل سمیت 7 کارکنان خرم حکیم، شفیع الدین، غلام مرتضیٰ، جمیل احمد، محمد شاہد اور کاشف حسین کی اجتماعی نماز جنازہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی اور ان کی مغفرت کیلئے دعائیں کی گئیں۔محمد خلیل، خرم حکیم، شفیع الدین، جمیل احمد اور کاشف حسین شہید کو عزیز آباد شہداء قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا، محمد شاہد کو گذری قبرستان جبکہ شہید غلام مرتضیٰ کی تدفین کورنگی نمبر ڈیڑھ کے قبرستان میں عمل میں آئی۔اجتماعی نماز جنازہ و تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر محمد فاروق ستار، انیس احمد قائمخانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین، حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز، مشیران، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، سٹی ناظم مصطفیٰ کمال، ٹاؤن ناظمین ونائب ناظمین، یوسی ناظمین ونائب ناظمین، کونسلرز، ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان، کراچی کے مختلف سیکٹرز و یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں، شہداء کے عزیز واقارب، دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں، مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور حق پرست عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور رابطہ کمیٹی کے ارکان سے تعزیت اور دلی افسوس کا اظہار کیا۔نماز جنازہ سے قبل ایم کیوایم ساتوں شہداء کا جسد خاکی جب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل جناح گراؤنڈ لایا گیا تو وہاں پہلے سے موجود ہزاروں سوگوار کارکنان نے ان کا آخری دیدار کیا اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے۔کارکنان وعوام ایک دوسرے کو گلے لگا کر دھاڑے مار مار کر رو رہے تھے، ہر آنکھ اشکبار تھی وہ ایک دوسرے کو صبر کی تلقین تو کر رہے تھے لیکن صبر کرنا خود ان کیلئے مشکل لمحہ تھا تاہم ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے ایک ایک کو صبر کرنے کی تاکید کرتے رہے لیکن ان کی آنکھیں بھی اس دوران خود بھی اشکبار تھیں۔جناح گراؤنڈ سے شہداء کے جنازے ایک بہت بڑے جلوس کی شکل میں شہداء قبرستان عزیز آباد لیجائے گئے جو خدمت خلق فاؤنڈیشن کی درجنوں میت بسوں، کاروں اور موٹر سائیکلوں پر مشتمل تھا تاہم سوگواران کی ایک بڑی تعداد پیدل چل بھی قبرستان پہنچی اور اپنے شہداء کو سپرد خاک کیا۔نماز جنازہ علماء کمیٹی کے رکن فیروز الدین رحمانی نے پڑھائی اور دعا کرائی، ان کی دعا انتہائی رقت آمیز تھی دعا کے دوران وہ شدید غم سے نڈھال ہوگئے اور دعا کے دوران گر پڑے انہیں موقع پر ہی طبی امداد فراہم کی۔دریں اثناء شہداء کی فاتحہ سوئم 7 فروری بروز اتوار ان کی رہائشگاہوں پر ہوگی جس میں شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔

پیپلز پارٹی کے رہنما اکبر پنہور کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔06فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پیپلز پارٹی کے میر پور خاص کے مقامی رہنما علی اکبر پنہور کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم کے تحت کل عزیز آباد میں بم دھماکہ کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی ہوگی

کراچی۔۔۔06فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت شاہراہ فیصل اور جناح اسپتال بم دھماکہ میں شہید ہونے والے عزاداران حسین، شہریوں اور ایم کیوایم کے کارکنان کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے اتوار کو بعد نماز ظہر خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔

ایم کیوایم کے تحت کراچی میں بے گناہ شہریوں کی شہادتوں تین روزہ سوگ

یوم سوگ کے موقع پر میں شہر میں ٹریفک بند، سڑکیں ویران، کاروباری وصنعتی سرگرمیاں تعطل کا شکار

شہریوں نے بازووں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج ریکارڈ کرایا

کراچی کی طرح اندرون سندھ، صوبہ پنجاب، سرحد اور بلوچستان میں بھی حق پرست عوام وکارکنان کا احتجاج

کراچی ۔۔۔06 فروری 2010ء

شاہراہ فیصل اور جناح اسپتال بم دھماکہ میں عزاداران حسین، شہریوں اور ایم کیوایم کے کارکنان کی شہادت کے المناک سانحہ پر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کی جانب سے تین روزہ پرامن یوم سوگ منایا گیا اور اس سلسلے میں شہر بھر میں اہم شاہراہوں، چوراہوں، بلند عمارتوں اور شاپنگ پلازوں اور مارکیٹوں سمیت دیگر اہم جگہوں پر سیاہ پرچم اور مذمتی بینرز آویزاں کیے گئے جبکہ حق پرست عوام وایم کیوایم کے کارکنان نے ہاتھوں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر دہشت گردی کے واقعات میں بے گناہ شہریوں کے ہلاک وزخمی پر اپنا شدید احتجاج ریکارڈ کرایا۔ تین روزہ سوگ کے پہلے روز شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ مکمل طور پر بند رہی اور شہر کی سڑکیں ویرانی کا منظر پیش کرتی نظر آئی جبکہ تجارتی وصنعتی علاقوں میں بھی تمام سرگرمیاں معطل رہی جس کے باعث بڑی مارکیٹیں، شاپنگ سینٹرز و پلازہ اور دکانیں بھی مکمل طور پر بند رہی اور شہر میں کاروبار زندگی تعطل کا شکار رہا۔ کراچی کی طرح حیدرآباد سمیت اندرون سندھ سکھر، جیکب آباد، قمبر شہدادکوٹ، شکارپور، کشمور، خیرپور، کھوٹکی، نوشہروفیروز، لاڑکانہ، دادو، بدین، ٹھٹھہ ،نوابشاہ، سانگھڑ، میرپورخاص، ٹنڈوالہیار، جامشورو اور عمرکوٹ میں بھی یوم سوگ کے سلسلے میں تجارتی سرگرمیاں طور پر معطل رہی اور ٹرانسپورٹ بھی بند رہی۔ قائد تحریک الطاف حسین کی اپیل پر صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان سمیت آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں ایم کیوایم کے کارکنان وحق پرست عوام نے یوم سوگ کے سلسلے میں بازووں پر سیاہ پٹیاں باندھی اور شاہراہوں، چوراہوں اور دفاتر سمیت گھروں پر سیاہ پرچم لہرائے اور کراچی میں ہونیوالی دہشت گردی کے خلاف اپنا پرامن احتجاج ریکارڈ کرایا اور چھوٹے بڑے تعزیتی اجتماعات منعقد کر کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی۔ دریں اثناء ایم کیوایم پنجاب ہاؤس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یار خان اور ڈاکٹر علی حسین کی سربراہی میں لاہور زون، ڈسٹرکٹ کمیٹی لاہور اور لاہور ریزیڈنس کمیٹی کے ذمہ داران کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں کراچی میں ہونے والے بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی اور دھماکوں کے نتیجے میں ایم کیوایم کے کارکنان سمیت متعدد شہریوں کی شہادت کے واقعے پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کی مغفرت ،ان کے بلند درجات اور سوگواران لواحقین کے صبر جمیل کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

کراچی کو مستقبل قریب میں دہشتگردی کے مزید حملوں سے بچانے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ان علاقوں میں

بھرپور کارروائی کی جائے جوان سفاک دہشتگردوں کی محفوظ جنت اور پناہ گاہیں بنی ہوئی ہیں، ایم کیوایم

عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی پریس کانفرنس

کراچی ۔۔۔6 فروری 2010ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ کے اس اقرار کی روشنی میں کہ کراچی کی دہشتگردی کے واقعات میں ملوث دہشتگردوں کا قبائلی علاقوں سے تعلق ہے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی کو مستقبل قریب میں دہشتگردی کے مزید حملوں سے بچانے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ان علاقوں میں بھرپور کارروائی کی جائے جوان سفاک دہشتگردوں کی محفوظ جنت اور پناہ گاہیں بنی ہوئی ہیں۔ دہشتگردوں نے کراچی کے شہریوں کیخلاف اعلان جنگ کر دیا ہے لیکن جنگ کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں، اسپتالوں میں خون کے عطیات دینے والوں پر شب خون مارنا بدترین سفاکیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جماعت کراچی کے واقعات پر مگرمچھ کے آنسو بہا رہی ہے لیکن اب اس کے گرد بھی گھیرا تنگ ہو رہا ہے دہشتگرد تنظیم جنداللہ میں جمعیت اور جماعت اسلامی کے سابق اراکین شامل ہیں یہ بات انہوں نے ہفتے کو دیگر ارکان رابطہ کمیٹی، شعیب بخاری، رضاہارون، وسیم آفتاب، کنور خالد یونس، اشفاق منگی، ڈاکٹر صغیر احمد اور شاہد لطیف کے ہمراہ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کراچی میں دہشتگردی کا مقصد کراچی میں طوائف الملوکی پھیلا کر ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنا ہے، سنی اور شیعہ علماء کرام مصلحت کی چادر اتار کر اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں ہونے والے سانحات کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کرائی جائے تحقیقاتی کمیشن کو تمام تر وسائل فراہم کیے جائیں اور اسے عوام میں مشتہر کیا جائے۔ کراچی کے واقعات پر مگرمچھ کے آنسو بہانے والوں کو عوام پہچان گئے ہیں ان کے چہرے کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک

اسلحہ کی پیداوار اور اس کی رسد گاہیں ختم نہیں کی جائیں گی اس وقت تک پاکستان سے دہشتگر دی کے خاتمے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بعض عناصر عوام کے غم وغصے کا فائدہ اٹھا کر اس کی آڑ میں دہشتگر دی کرتے ہیں، گذشتہ روز میڈیا کو تشدد کا نشانہ بنانے والے بھی عناصر ہیں ہم اس کی مذمت کرتے ہیں آج سندھ اسمبلی میں بھی ایم کیوایم کے پارلیمانی گروپ نے اس کیخلاف آواز اٹھائی ہے۔ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ صحافیوں کا تحفظ کیا جائے اور انہیں انشورنس کی سہولت فراہم کی جائے۔رضا ہارون نے کہا کہ الطاف حسین تواتر کے ساتھ کراچی میں طالبان اور ان کی طالبانائزیشن کی موجودگی کا اظہار کرتے رہے ہیں لیکن اس کو کبھی سنجیدگی سے نہیں لیا گیا، اگر اسے سنجیدگی سے لیا جاتا تو دہشتگر دی کیخلاف حکمت عملی بھی بنائی جاسکتی تھی۔حکومت سندھ اس سلسلے میں اپنی ذمہ داری محسوس کرے۔جبکہ اسپتال اور اس کے عملے کو بھی تحفظ فراہم کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ابھی سانحہ عاشور پر اپنے سینکڑوں نوجوانوں، بزرگوں، ماؤں، بہنوں اور بچوں کی المناک شہادت اور بولٹن مارکیٹ کی سینکڑوں دکانوں کو جلا کر راکھ کئے جانے کا غم تازہ ہی تھا کہ کل مورخہ 5 فروری 2010ء بروز جمعہ کو شہدائے کربلا کے چہلم کے موقع پر کراچی پر ایک اور قیامت توڑی گئی اور ایک مرتبہ پھر کراچی کو خون میں نہلا دیا گیا۔اس مرتبہ بھی نشانہ عزادارانِ حسینؑ بنے اور چہلم کے جلوس میں شرکت کیلئے ملیر سے آنے والی بس پر شاہراہِ فیصل پر نرسری کے مقام پر کئی کلووزنی موٹر سائیکل بم سے نشانہ بنایا گیا جسکے نتیجے میں درجنوں عزاداران شہید وزخمی ہوئے جن میں نوجوان اور بزرگ ہی نہیں بلکہ خواتین اور معصوم بچے بھی شامل تھے۔اس دھماکے میں شہید ہونیوالے عزاداروں کی خون میں نہائی ہوئی لاشوں اور تڑپتے ہوئے زخمیوں کو طبی امداد کیلئے فوری طور پر قریب ہی واقع جناح اسپتال لے جایا گیا۔جب سانحہ کے زخمیوں کی جانیں بچانے کیلئے انہیں اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں طبی امداد فراہم کی جارہی تھی کہ اسی دوران وہاں بم کا دوسرا شدید دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں مزید درجنوں معصوم وبے گناہ افراد شہید وزخمی ہوئے۔انہوں نے بتایا کہ جناح اسپتال میں ہونے والے بم دھماکے میں جو 13 بے گناہ افراد شہید ہوئے ان میں ایم کیوایم کے سات کارکنان شامل ہیں۔ان میں صدر ٹاؤن یوسی نمبر 10 ڈیفنس کے ایک حق پرست یوسی ناظم خلیل ولد ہاشم بھی شامل ہیں۔اس کے علاوہ ایم کیوایم کے جو کارکنان شہید ہوئے ان میں کریم شہید ولد حکیم الدین، محمد شفیع الدین شہید ولد عمر الدین، غلام مرتضیٰ شہید ولد مستقیم عباسی، جمیل شہید ولد حسن رضا خان، محمد کاشف شہید ولد محمد حسین اور شاہد شہید ولد بشیر شامل ہیں۔اسکے علاوہ جناح اسپتال کے بم دھماکے میں زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنوں کی تعداد 20 ہے جن میں سے کئی کارکنان اب بھی شدید زخمی حالت میں اسپتالوں میں موت اور زندگی کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ان زخمی کارکنوں کے ناموں اور کوائف کی فہرست اس پریس کانفرنس کے ساتھ منسلک ہے۔شہید وزخمی ہونے والے ایم کیوایم کے ان تمام کارکنوں کا تعلق لائنز ایریا سیکٹر وارڈ نمبر 4 بزرٹہ لائن سے ہے اور ایم کیوایم کے یہ تمام کارکنان قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر شاہراہِ فیصل پر ہونے والے دھماکے کے زخمی عزاداران کی جانیں بچانے کیلئے خون کے عطیات دینے......ان کی عیادت کرنے......متاثرین کی مدد کرنے......اور شہیدوں کے ورثاء سے اظہار ہمدردی کیلئے جناح اسپتال پہنچے تھے۔ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین اور تحریک کے تمام کارکنوں اور حق پرست عوام کی جانب سے جناح اسپتال دھماکے میں شہید ہونے والے اپنے ان شہید کارکنوں کو زبردست خراج عقیدت اور سلام عقیدت پیش کرتے ہیں کہ جنہوں نے انسانیت کے نام پر دوسرے انسانوں کی جانیں بچاتے ہوئے اپنی قیمتی جانیں قربان کردیں اور ایک نیک مقصد کی خاطر جام شہادت نوش کیا۔ہمارے ان شہیدوں نے انسانیت کیلئے بے مثال قربانی دیکر تحریک کا سر فخر سے بلند کردیا ہے۔اللہ تعالیٰ ان شہیدوں کو شہادت کا درجہ عطا کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے۔ہم ان شہیدوں کے لواحقین سے بھی دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ایم کیوایم کے تمام کارکنان ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے یاد دلایا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ کئی برسوں سے مسلسل کراچی میں طالبانائزیشن کے خطرے سے آگاہ کرتے رہے، وہ مسلسل اس خطرے کی نشاندہی کرتے رہے کہ کراچی میں بہت تیزی سے طالبان آرہے ہیں......دہشت گردی کیلئے کراچی کی مخصوص آبادیوں میں اپنے ٹھکانے قائم کررہے ہیں......کراچی میں تیزی سے طالبانائزیشن کی جارہی ہے......لیکن طالبانائزیشن کے خطرے سے بار بار آگاہ کرنے کے باوجود حکمرانوں کی جانب سے قائد تحریک الطاف حسین کی باتوں کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔بعض مخالف سیاسی ومذہبی جماعتوں اور انکے رہنماؤں کی جانب سے طعنے دیے گئے کہ الطاف حسین کراچی میں طالبانائزیشن کا واویلا کررہا ہے......عوام کو خوفزدہ کررہا ہے۔اگر حقائق سے انکار کرنے کے بجائے قائد تحریک الطاف حسین کی باتوں کو سنجیدگی سے لیا جاتا اور طالبانائزیشن کے خطرے سے نمٹنے کیلئے سنجیدہ کوششیں اور موثر اقدامات کئے جاتے تو طالبان کراچی میں اپنے ٹھکانے قائم کرنے میں کامیاب نہ ہوتے......خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے ذریعے کراچی پر بار بار تباہ کن حملے نہ کئے جاتے اور سینکڑوں شہری اپنی جانوں سے ہاتھ نہ دھوتے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے یہ خدشات بلاوجہ نہیں ہیں بلکہ کراچی میں بار بار رونما ہونے والے واقعات نے بارہا ثابت کیا کہ سوات، وزیرستان اور دیگر علاقوں سے آنے والے طالبان نے کراچی کے مخصوص علاقوں میں اپنے ٹھکانے قائم کئے ہیں جہاں وہ دہشت گردی کی تیاری کرتے ہیں۔گزشتہ ماہ یعنی 8 جنوری 2010ء کو کراچی کے علاقے بلدیہ ٹاؤن کے علاقے سعید آباد سیکٹر 4-B کی ایک مخصوص آبادی میں واقع ایک گھر میں ہونے والے خطرناک دھماکے میں 8 دہشت گرد ہلاک ہوگئے اور مکان منہدم ہوگیا۔کالعدم تنظیم کے ان دہشت گردوں کے پاس سے خودکش جیکٹس، ہینڈ گرینیڈ، گولہ بارود اور جدید اسلحہ برآمد ہوا۔یہ دہشت گرد اس گھر میں کراچی میں کسی بڑے خودکش حملے کی تیاری کررہے تھے کہ اسی دوران دھماکہ ہوگیا اور کراچی ایک بہت بڑی تباہی سے بچ گیا۔اسی طرح ڈیڑھ

سال قبل بھی بلدیہ ٹاؤن کے ایک مخصوص علاقے میں طالبان دہشت گردوں کا ایک گروہ سیکورٹی فورسز کے مقابلے میں مارا گیا۔جس گھر میں یہ دہشت گرد مقیم تھے وہاں سے بھی خودکش جیکٹیں، گولہ بارود اور جدید اسلحہ برآمد ہوا۔آج صورتحال یہ ہے کہ جنوبی وزیرستان اور صوبہ سرحد کے دیگر علاقوں میں جاری آپریشن سے بچنے کیلئے طالبان دہشت گردوں نے کراچی کا رخ کرلیا ہے، یہ دہشت گرد کراچی کے مخصوص علاقوں میں پناہیں لئے ہوئے ہیں، وہاں انہوں نے اپنے ٹھکانے قائم کر لئے ہیں اور وہاں سے تیاری کر کے یہ مسلسل کراچی کو دہشت گردی کا نشانہ بنا رہے ہیں اور کراچی کے شہریوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں ۔وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے بھی گزشتہ روز اس بات کا اقرار کیا ہے کہ کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں ملوث دہشت گردوں کا قبائلی علاقوں سے تعلق ہے ۔لہٰذا ہمارا کہنا یہ ہے کہ اب جبکہ وزیر اعلیٰ سندھ اور دیگر حکام بھی خودکش حملے اور دھماکے کرنے والے دہشت گردوں اور ان کے آبائی علاقوں کی نشاندہی کر چکے ہیں تو پھر کراچی کو مستقبل قریب میں دہشت گردی کے مزید حملوں سے بچانے اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ان علاقوں میں بھرپور کارروائی کی جائے جوان سفاک دہشت گردوں کی محفوظ جنت اور پناہ گاہیں بنے ہوئے ہیں ۔ ہماری تمام ارباب اختیار سے دردمندانہ اپیل ہے کہ خدارا کراچی جو کہ ملک کا تجارتی دارالحکومت اور معاشی انجن ہے، اسے دوسرا سوات بننے سے بچایا جائے، کیونکہ اگر کراچی محفوظ ہے تو پاکستان کی معیشت مضبوط ہے اور اگر خدانخواستہ کراچی اسی طرح ان سفاک دہشت گردوں کا نشانہ بنتا رہا تو یہ صرف کراچی کی نہیں پورے ملک کی معاشی تباہی کا سبب بن جائے گا۔بعض مذہبی جماعتیں اور بعض مذہبی وسیاسی رہنما طالبان کی دہشت گردیوں کو درست اور جائز قرار دینے کیلئے یہ تاویلیں پیش کرتے ہیں کہ طالبان کی جانب سے خودکش حملے امریکی ڈرون حملوں کا ردعمل ہیں ۔ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ ڈرون حملے کیا معصوم عزادارانِ حسینؑ کر رہے ہیں؟ پھر عزادارانِ حسینؑ کے خون سے ہولی کیوں کھیلی جارہی ہے؟ مسجدوں، امام بارگاہوں، بازاروں، اسپتالوں اور پبلک مقامات کو نشانہ کیوں بنایا جارہا ہے؟ ملک بھر کے تمام محبّ وطن عوام کو چاہیے کہ وہ خودکش حملوں کی بلواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرنے اور انہیں درست قرار دینے کیلئے مختلف جواز پیش کرنے والے مذہبی و سیاسی رہنماؤں اور جماعتوں کا سوشل بائیکاٹ کریں ۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہم ارباب اختیار سے مطالبہ کرتے ہیں کہ چہلم کے موقع پر ہونے والے دھماکوں کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے، اس میں ملوث سفاک دہشت گردوں کو بے نقاب کیا جائے، ان عوامل کا سدباب کیا جائے جو حفاظتی اقدامات میں کسی خامی کے باعث المناک سانحہ کا سبب بنتے ہیں، کراچی کو مزید تباہی سے بچانے کیلئے شہر میں باہر سے آنے والے مشکوک افراد کی کڑی نگرانی کی جائے، کراچی کی مخصوص آبادیوں میں موجود طالبان کے نیٹ ورک اور ٹھکانوں کا خاتمہ کیا جائے ۔حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ ملک کے سب سے بڑے شہر کو دہشت گردی کی کارروائیوں سے محفوظ رکھنے کیلئے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو جدید آلات اور وسائل سے لیس کیا جائے اور اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر بموں کو ناکارہ بنانے والے بم ڈسپوزل اسکواڈ کے عملے کو انشورنس اور تمام ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں ۔ہم کراچی کے شہریوں خصوصاً عزادارانِ حسینؑ کو گزشتہ روز ہونے والے سانحہ اور بڑے پیمانے پر شہادتوں کے باوجود پرامن رہنے اور صبرِ حسینی کا مظاہرہ کرنے پر سلام تحسین پیش کرتے ہیں اور کراچی سمیت ملک بھر کے عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ سانحہ کراچی پر پرامن طور پر سوگ منائیں اور آپس میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد برقرار رکھیں ۔

کراچی میں بم دھماکوں میں ایم کیوایم کے کارکنان اور عزاداران کی شہادتوں پر ایم کیوایم برطانیہ کا اظہار افسوس

لندن ۔۔۔06 فروری 2010ء

ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر و اراکین آرگنائزنگ کمیٹی نے حضرت امام حسینؑ کے چہلم کے موقع پر ہونے والے بم دھماکوں میں ایم کیوایم کے سات کارکنان سمیت متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک بیان میں انہوں نے تمام شہداء کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔(آمین) انہوں نے بم دھماکوں میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد و مکمل صحت یابی کے لئے بھی دعا کی ۔

☆☆☆☆☆